آپ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کتنی محبت کرتے ہیں؟

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ
اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

(آلِ عمران: ۳۱-۳۲)

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! لوگوں سے کہہ دو کہ " اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت
رکھتے ہو، تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری
خطاؤں سے در گزر فرمائے گا۔ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے "۔ ان
سے کہو کہ " اللہ اور رسول کی اطاعت قبول کر لو " پھر اگر وہ تمہاری یہ
دعوت قبول نہ کریں، تو یقیناً یہ ممکن نہیں ہے کہ اللہ ایسے لوگوں سے محبت
کرے، جو اس کی اور اس کے رسول کی اطاعت سے انکار کرتے ہوں۔

(آلِ عمران: ۳۱۔۳۲)

محمد ﷺ — محبت سے اتباع تک

اسوہ حسنہ: محبت کا اصل ثبوت

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — محبت سے اتباع تک

"تم میں سے کوئی شخص اس
وقت تک مومن نہیں ہو سکتا
جب تک میں اسے اس کے والد،
اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے
زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔"

سادہ سا سوال، مشکل تر جواب

ہم رسول اللہ ﷺ سے محبت کرتے ہیں،

کیا ہماری زندگی بھی اس محبت کی گواہی دیتی ہے؟

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — محبت سے اتباع تک

حرمتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حرمتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آپ ﷺ کا نام پر ادب سے درود و سلام

آپ ﷺ کی شان میں گستاخی پر دل زخمی

قرآن کی بے حرمتی پر دل تڑپ اٹھنا

یہ ہمارے ایمان کے تقاضے ہیں

حرمتِ رسول ﷺ

رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی

ہمیں سخت تکلیف دیتی ہے...

کیا آپ ﷺ کی سنت سے ہماری بے نیازی

ہمیں اتنی ہی تکلیف دیتی ہے؟

حرمتِ رسول ﷺ

اگر قرآن جلایا جائے، ہمارا دل زخمی ہوتا ہے...

تو کیا کبھی یہ سوچ کر بھی دل زخمی ہوا کہ...

قرآن ہمارے گھروں میں موجود ہے،

لیکن ہماری زندگی میں کہاں ہے؟

حرمتِ رسول ﷺ

کیا قرآن کے معنی ہمیں معلوم ہیں؟

کیا ہم اس کے مفاہیم سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں؟

کیا ہمیں معلوم ہے کہ قرآن ہم سے کیا چاہتا ہے؟

اور سب سے بڑھ کر...

کیا قرآن ہماری زندگی بدل رہا ہے؟

اسوہ حسنہ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

محمد ﷺ — محبت سے اتباع تک

یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ
کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

(الأحزاب : ۲۱)

محبت سے اتباع تک

محبت سے اتباع تک

آج کا سوال یہ نہیں:

ہم رسول اللہ ﷺ سے محبت کرتے ہیں یا نہیں؟

آج کا سوال اس سے آگے کا ہے:

ہماری محبت ہمیں رسول اللہ ﷺ سے کتنا قریب لے آئی؟

محبت سے اتباع تک

ہم نے آپ ﷺ کی سیرت کتنی سنی؟

ہم نے آپ ﷺ کے فضائل کتنے بیان کیے؟

ہم نے آپ ﷺ کی محبت کے کتنے دعوے کیے؟

لیکن... ہم نے آپ ﷺ کی سنت سے اپنی زندگی میں کیا لیا؟

محبت سے اتباع تک

ہم نے آپ ﷺ کی سنت سے اپنی زندگی میں کیا لیا؟

یہ سوال...

آج کی پوری نشست کا سوال ہے۔

اور شاید...

ہماری پوری زندگی کا سوال بھی۔

محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — ایمان کا لازمی جزو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت ہے کیا؟

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:
«لا يؤمن أحدكم حتى أكون أحب إليه من والده وولده والناس أجمعين»
رواه البخاري

"تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اس کے والد، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔"

قرآن مجید کا محبت کا معیار

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! لوگوں سے کہہ دو کہ "اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو، تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا۔"

(آلِ عمران: ۳۱)

محبت کا امتحان

جب میری خواہش ایک طرف ہو...

اور رسول اللہ ﷺ کی ہدایت دوسری طرف...

میں کس کو ترجیح دیتا ہوں؟

محبت کا امتحان

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم —— محبت سے اتباع تک

جب میری خواہش ایک طرف ہو...
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت دوسری طرف...
میں کس کو ترجیح دیتا ہوں؟

جب میرا فائدہ ایک طرف ہو...
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم دوسری طرف...
میں کس کو ترجیح دیتا ہوں؟

محبت کا امتحان

جب میری انا ایک طرف ہو...

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اخلاق دوسری طرف...

میں کس کو اختیار کرتا ہوں؟

سیدنا عمرؓ —— محبت کا معیار

عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں: ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا۔ میں نے عرض کیا: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ مجھے میری جان کے علاوہ ہر چیز سے زیادہ محبوب ہیں۔" نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "نہیں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تمہارا ایمان مکمل نہیں ہو گا جب تک کہ میں تمہیں تمہاری جان سے بھی زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔"

سیدنا عمرؓ —— محبت کا معیار

یہ سن کر عمرؓ نے فوراً کہا" : اللہ کی قسم ! اب آپ مجھے میری جان
سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔ "نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" : ہاں
عمر! اب بات بنی، اب تمہارا ایمان مکمل ہو گیا۔ "

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب حب الرسول من الایمان)

سیدنا عمرؓ — محبت کا معیار

محبتِ رسول ﷺ ...

اپنی ذات، اپنی خواہش، اپنی انا سے اوپر اٹھنے کا نام ہے۔

محمد ﷺ — محبت سے اتباع تک

اہانتِ رسول ﷺ — دوسروں سے پہلے اپنا احتساب

توہینِ رسالت۔۔۔سب سے بڑی دل آزاری

وہ نبی... جن پر ہمارا ایمان ہے

وہ نبی... جن کے ذریعے ہمیں قرآن ملا

وہ نبی... جنہوں نے ہمیں اللہ کا راستہ دکھایا

وہ نبی... جنہوں نے امت کی فکر میں تڑپتے زندگی گزاری

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! ہم آپ کی شان میں گستاخی کیسے برداشت کر سکتے ہیں؟

ایک بات بہت واضح رہنی چاہیے:

وہ مسلمان جو سنت پر پوری طرح عمل نہیں کر پاتا،
اسے گستاخ رسول کہنا درست نہیں۔

ہم سب کمزور ہیں
ہم سب سے کوتاہیاں ہوتی ہیں
کمزوری اور اہانت ایک چیز نہیں

ایک خطرناک مقام

انسان رسول اللہ ﷺ کی ہدایت جانتا ہو،

پھر اسے اپنی خواہش کے مقابلے میں بے وقعت جانے

سنت بوجھ محسوس ہونے لگے

آپ ﷺ کا طریقہ غیر اہم محسوس ہونے لگے

اپنی خواہش، اپنا مفاد، اپنی انا... آپ ﷺ کی تعلیم سے زیادہ اہم ہو جائے۔۔۔

یہ وہ مقام ہے جہاں ہمیں کانپ جانا چاہیے۔

سنت کی محدودیت

فلاں لباس سنت ہے

فلاں کھانا سنت ہے

فلاں انداز سنت ہے

یہ سب اپنی جگہ اہم ہیں،

لیکن...

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت صرف ظاہری چیزوں کا نام ہے؟

کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنت...

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم —— محبت سے اتباع تک

سچائی نہیں؟ امانت نہیں؟ عدل نہیں؟

رحمت نہیں؟ معافی نہیں؟ حیا نہیں؟

وعدہ پورا کرنا نہیں؟ پڑوسی کا حق نہیں؟

والدین سے حسنِ سلوک نہیں؟

بیوی بچوں کے ساتھ حسنِ معاشرت نہیں؟

کمزور کے ساتھ شفقت نہیں؟

مخالف کے ساتھ انصاف نہیں؟

بتائیے! ہم نے سیرت کا کتنا حصہ لیا؟

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — محبت سے اتباع تک

قرآن—احترام سے آگے، ہدایت تک

قرآن—احترام سے آگے، ہدایت تک

اور اب...

اسی آئینے کو قرآن مجید کے سامنے رکھتے ہیں

اگر دنیا میں کوئی شخص قرآن مجید کی بے حرمتی کرے...

ہمیں تکلیف ہوتی ہے

اور ہونی چاہیے

یہ اللہ کا کلام ہے

یہ ہماری ہدایت ہے

قرآن — احترام سے آگے، ہدایت تک

لیکن...

کیا قرآن کی عظمت صرف اس بات میں ہے

کہ کوئی اسے جلائے نہیں؟

یقیناً قرآن کو جلانا

یا اس کی مادی بے حرمتی کرنا

شدید دل آزاری اور سنگین جسارت ہے

قرآن—احترام سے آگے، ہدایت تک

لیکن...

کیا قرآن کا حق صرف اتنا ہے
کہ ہم اسے ادب سے اونچی جگہ رکھیں؟

ہم نے اسے خوبصورت غلاف میں رکھا
ریشمی جزدان میں رکھا
الماری میں سب سے اوپر رکھا
بہت چوما، بہت احترام کیا

لیکن...

کیا قرآن کا حق صرف اتنا ہے

کہ ہم اسے ادب سے اونچی جگہ رکھیں؟

الحمدللہ!

لیکن... کیا ہم نے اسے دل میں بھی رکھا؟

قرآن — احترام سے آگے، ہدایت تک

اللہ عزوجل فرماتا ہے

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوْۤا
اٰیٰتِهٖ وَ لِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾

(صٓ: ۲۹)

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — محبت سے اتباع تک

محمد ﷺ — محبت سے اتباع تک

اللہ عزوجل فرماتا ہے

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوْۤا اٰیٰتِهٖ وَ لِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾

یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اے محمد ﷺ !)
ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے
تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور و فکر کریں۔

(صٓ: ۲۹)

قرآن—احترام سے آگے، ہدایت تک

قرآن صرف الماری میں رکھنے کے لیے

صرف بوسہ دینے کے لیے نہیں آیا

صرف ختم کرنے کے لیے نہیں آیا

یہ ہدایت کے لیے آیا ہے

غور و فکر کے لیے آیا ہے

تدبر و تفکر کے لیے آیا ہے

قرآن — احترام سے آگے، ہدایت تک

یہ ہمیں بتانے آیا ہے:

کیا سوچنا ہے

کیا چھوڑنا ہے، کیا اختیار کرنا ہے

کس سے محبت کرنی ہے، کس سے بچنا ہے

کس کے ساتھ انصاف کرنا ہے

کس کے ساتھ رحم کرنا ہے

قرآن—احترام سے آگے، ہدایت تک

کبھی اپنے دل سے پوچھیں:

قرآن میرے گھر میں ہے...

لیکن کیا قرآن میری زندگی میں بھی ہے؟

قرآن—احترام سے آگے، ہدایت تک

کبھی اپنے دل سے پوچھیں:

قرآن میری زبان پر ہے...

کیا قرآن میرے معاملات میں بھی ہے؟

محمد ﷺ — محبت سے اتباع تک

قرآن — احترام سے آگے، ہدایت تک

کبھی اپنے دل سے پوچھیں:

قرآن میری تلاوت میں ہے...

کیا قرآن میرے اخلاق میں بھی ہے؟

قرآن—احترام سے آگے، ہدایت تک

محمد ﷺ — محبت سے اتباع تک

کبھی اپنے دل سے پوچھیں:

قرآن میرے موبائل میں موجود ہے...

کیا قرآن میرے فیصلوں میں بھی موجود ہے؟

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم —— محبت سے اتباع تک

قرآن—احترام سے آگے، ہدایت تک

کبھی اپنے دل سے پوچھیں:

کیا میں قرآن پڑھ کر صرف ثواب لیتا ہوں یا

یہ بھی پوچھتا ہوں کہ اللہ مجھ سے کیا چاہتا ہے؟

محمد ﷺ — محبت سے اتباع تک

عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا:

كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ

آپ ﷺ کا اخلاق قرآن تھا۔ (صحیح مسلم)

عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا:

كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ

آپ ﷺ کا اخلاق قرآن تھا۔

سبحان اللہ !

قرآن کتاب تھا۔

اور... قرآن محمد ﷺ کی زندگی میں چلتا پھرتا نظر آتا تھا

یہی تو اسوہ حسنہ ہے

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — محبت سے اتباع تک

سیرت کے پانچ آئینے

محمد ﷺ —— محبت سے اتباع تک

سیرت کے پانچ آئینے

اسوۂ حسنہ ہماری زندگی میں کیسے نظر آئے؟

اسوۂ حسنہ ہماری زندگی میں کیسے نظر آئے؟

۱۔ ہمارا گھر

اسوۂ حسنہ ہماری زندگی میں کیسے نظر آئے؟

ا۔ ہماراگھر

رسول اللہ ﷺ مسجد میں بھی رسول تھے ... اور گھر میں بھی رسول اللہ ﷺ۔

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ گھر والوں کے کام میں ہاتھ بٹاتے تھے،
اور نماز کا وقت آتا تو نماز کے لیے تشریف لے جاتے۔

(صحیح بخاری)

ہماراگھر

عائشہؓ سے ایک روایت منقول ہے، جسے امام بیہقی نے السنن الکبریٰ میں نقل کیا ہے:

عائشہؓ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول جوتا گانٹھ رہے تھے اور میں چرخہ کات رہی تھی۔
اس دوران میری نظر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف اٹھی تو کیا دیکھتی ہوں کہ پسینے کے
قطرے چہرہ انور پہ جگمگا رہے ہیں، ہر قطرے میں ایک نور کا تارا سا بنتا جو پھیلتا چلا جاتا،
میں اس منظر پہ مبہوت ہو کر رہ گئی، اور بس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتی چلی گئی۔ اچانک
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر مجھ پر پڑی اور میری کیفیت دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی چونک گئے،
پوچھا: عائشہؓ یوں کیا گھورے جا رہی ہو؟

ہماراگھر

میں نے عرض کیا میرے ماں باپ قربان ! آپ کا چہرہ تاروں کا مسکن بنا ہوا ہے، ایک نور آرہاہے، ایک جارہاہے، لگتا ہے بجلیاں کوندرہی ہیں، بخدا اگر ابو کبیر ہُذلی آج آپ کو دیکھ لیتا تو اسے معلوم ہو جاتا کہ اس کے اشعار کا صحیح مصداق تو آپ ﷺ ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ھُذلی کے وہ اشعار کونسے ہیں؟

عائشہؓ نے وہ اشعار پڑھ دیئے، جن کا ترجمہ ہے کہ !

ہمارا گھر

میں نے اس کے رخِ تاباں پہ نظر ڈالی تو اس کی شان درخشندگی ایسی تھی

کہ گویا بدلی کا کوئی ٹکڑا ھے کہ جس میں بجلیاں کوندرہی ہیں!!

یہ سننا تھا کہ آپ ﷺ نے سارا سامان ایک طرف رکھ دیا

اور صدیقہؓ کی پیشانی کو چوم کر فرمایا:

"عائش، جو سرور مجھے تیرے کلام نے پہنچایا ہے،

اس قدر سرور تجھے میرے نظارے سے حاصل نہیں ہوا ہو گا!

کیا ہم اپنے گھروں میں ایسے ہیں؟

ہم باہر بہت خوش اخلاق ہیں...

لیکن گھر میں؟

باہر لوگوں کی غلطیاں معاف کرتے ہیں...

لیکن گھر میں؟

ہمارا گھر

ہماراگھر

باہر دوسروں کے بچوں سے محبت کرتے ہیں...

اپنی اولاد کے ساتھ؟

اگر کوئی شخص میرے گھر کے اندر کے اخلاق کو دیکھے،

تو کیا وہ میرے رسول ﷺ کے اخلاق کی خوشبو محسوس کرے گا؟

اسوۂ حسنہ ہماری زندگی میں کیسے نظر آئے؟

۲۔ ہماری زبان

۲۔ ہماری زبان

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے،

اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

(صحیح البخاری/کتاب الأدب/حدیث: ٦٤٧٥)

۲۔ ہماری زبان

جب مجلس میں غیبت شروع ہو...
طنز شروع ہو...
کسی کی عزت مجروح ہونے لگے...

تو اپنے آپ سے پوچھیں:

اگر رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما ہوتے، کیا ہم یہی بات کرتے؟

بس! یہ ایک سوال... کتنی مجلسیں بدل سکتا ہے۔

اسوۂ حسنہ ہماری زندگی میں کیسے نظر آئے؟

۳۔ ہمارے معاملات

۳۔ ہمارے معاملات

عن أبي هريرة، قال: مَرَّ النبيُّ ﷺ
برجلٍ يبيع طعامًا، فأعجبه، فأدخل يدَه فيه،
فإذا هو بطعامٍ مَبْلُولٍ، فقال النبيُّ ﷺ

"ليس مِنّا مَن غَشَّنا"

(مسلم: ۱۰۲)

٣۔ ہمارے معاملات

سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو غلہ فروخت کر رہا تھا، وہ غلہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بظاہر پسند آیا، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دستِ مبارک اس کے اندر ڈالا تو وہ غلہ اندر سے تر (گیلا) تھا، تب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں۔"

(مسلم: ۱۰۲)

اب اسے اپنی زندگی میں لائیں---

کاروبار میں؟ لین دین میں؟ وزن میں؟

قیمت میں؟ وعدے میں؟ ادھار میں؟

ملازم کے ساتھ؟ مزدور کے ساتھ؟

کسی کا حق ہمارے ذمے ہے؟

کسی کی امانت ہے؟

اور ہم پھر بھی کہتے ہیں: "ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرتے ہیں"!

اسوۂ حسنہ ہماری زندگی میں کیسے نظر آئے؟

۴۔ غصہ اور اختلاف

۴۔ غصہ اور اختلاف

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ،

إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِى يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ۔

(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

۴۔ غصہ اور اختلاف

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ۔

"طاقتور وہ نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے؛
طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔"

(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

۴۔ غصہ اور اختلاف

سیرت کا اصل امتحان

جواب دینے کی طاقت ہو... مگر خاموش رہیں

بدلہ لینے کی طاقت ہو... مگر معاف کر دیں

کسی کو ذلیل کرنے کا موقع ہو... مگر عزت بچا لیں

یہ... اسوہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

۴۔ غصہ اور اختلاف

ایک سوال:

کیا میں صرف اس وقت اچھا مسلمان ہوں
جب سب لوگ میرے ساتھ اچھے ہوں؟

یا...

میرا اخلاق اس وقت بھی باقی رہتا ہے
جب دوسرا میرے ساتھ .برا ہو؟

۵۔ کمزور انسان

۵۔ کمزور انسان

ہم طاقتور کے ساتھ کیسے پیش آتے ہیں؟ یہ تو سب جانتے ہیں۔

لیکن... ہم کمزور کے ساتھ کیسے پیش آتے ہیں؟

غریب؟؛ مزدور؟؛ بوڑھا؟ یتیم؟

وہ شخص جو ہمیں کچھ دے نہیں سکتا؟

وہ ہمارے اخلاق کا اصل امتحان ہے۔

قرآن فرماتا ہے

۵۔ کمزور انسان

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰۷﴾

اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ، ہم نے جو تم کو بھیجا ہے تو یہ دراصل دنیا والوں کے حق میں ہماری رحمت ہے

(الانبیاء : ۱۰۷)

سیرت فرد سے معاشرے تک

سیرت فرد سے معاشرے تک

کیا سیرت صرف میری ذات تک محدود ہے؟

کیا سیرت صرف میری ذات تک محدود ہے؟

آپ ﷺ نے ایک معاشرہ بنایا، جس میں:

طاقتور قانون سے اوپر نہیں تھا

کمزور بے سہارا نہیں تھا

غریب بے وقعت نہیں تھا

یتیم تنہا نہیں تھا

پڑوسی غیر متعلق نہیں تھا

کیا سیرت صرف میری ذات تک محدود ہے؟

عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا

مومن دوسرے مومن کے لیے عمارت کی طرح ہے،
جس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے۔

(البخاری ۴۸۱، مسلم: ۲۵۸۵، وترمذی: ۱۹۲۸)

سیرت کا معاشرتی کردار

میں اکیلا نہیں ہوں

میں اکیلا نہیں ہوں

میری کامیابی صرف میری کامیابی نہیں

میرے پڑوسی کی تکلیف بھی میرے لیے سوال ہے

میرے محلے کے بچے صرف ان کے والدین کی ذمہ داری نہیں

میرے علاقے کے نوجوان صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں

ہم سب ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں

سیرت کا معاشرتی کردار

ذمہ داری ـــــ میں اکیلا نہیں ہوں

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

تم میں سے ہر شخص نگہبان ہے

اور ہر شخص سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال ہو گا۔

(صحیح بخاری، ۸۹۳)

محمد ﷺ —— محبت سے اتباع تک

اسوہ حسنہ اور میرا عہد

اسوہ حسنہ اور میرا عہد

۱۔ قرآن سے تعلق

اسوہ حسنہ اور میرا عہد

۱۔ قرآن سے تعلق

روزانہ چند آیات... ترجمہ کے ساتھ

ایک سوال : آج اللہ نے مجھ سے کیا کہا؟

قرآن میرے گھر میں ہی نہیں،
میری زندگی میں ہوگا۔

اسوہ حسنہ اور میرا عہد

۲۔ ایک سنت کو زندگی میں لانا

اسوہ حسنہ اور میرا عہد

۲۔ ایک سنت کو زندگی میں لانا

سچائی۔ وعدہ پورا کرنا۔ غصے پر قابو۔ معاف کرنا۔
سلام کو عام کرنا۔ پڑوسی کا خیال۔ گھر والوں سے حسنِ سلوک۔

میں ایک ایک سنت کو صرف جانوں گا نہیں—
اسے اپنی زندگی میں زندہ کرنے کی کوشش کروں گا۔

اسوہ حسنہ اور میرا عہد

۳۔ ایک حق ادا کرنا

اسوہ حسنہ اور میرا عہد

۳۔ ایک حق ادا کرنا

کسی کی امانت؟ کسی کا قرض؟ کسی کا مال؟
کسی کی عزت؟ کسی سے زیادتی؟

اس ربیع الاول میں...ایک حق واپس کروں گا۔
حقوق العباد بھی محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتحان ہیں۔

اسوہ حسنہ اور میرا عہد

۴۔ زبان کی حفاظت

اسوہ حسنہ اور میرا عہد

۴۔ زبان کی حفاظت

غیبت۔ جھوٹ۔ طنز۔ دل آزاری۔

اور جب اچھی بات نہ ہو... تو خاموش رہوں گا۔

میری زبان سے لوگوں کو امن ملے گا، اذیت نہیں۔

اسوہ حسنہ اور میرا عہد

۵۔ گھر کو رحمت بنانا

۵۔ گھر کو رحمت بنانا

اپنے گھر والوں کو یاد کریں، اور خود سے پوچھیں:

میرے گھر والے میرے اخلاق سے رسول اللہ ﷺ کی سنت محسوس کرتے ہیں؟

اس ربیع الاول میں...

کسی ایک رشتے کو بہتر کریں

کسی ایک شخص کو وقت دیں

کسی ایک ناراضی کو ختم کرنے کی کوشش کریں

اسوہ حسنہ اور میرا عہد

۶۔ کسی ایک انسان کے لیے رحمت بننا

٦۔ کسی ایک انسان کے لیے رحمت بننا

اسوہ حسنہ اور میرا عہد

کسی غریب کی مدد۔ کسی بیمار کی عیادت۔ کسی بوڑھے کی خدمت۔
کسی طالب علم کی مدد۔ کسی نوجوان کی حوصلہ افزائی۔
کسی پریشان شخص کی بات سن لینا۔ کسی مقروض کو مہلت دینا۔
کسی کو معاف کرنا۔

اس ربیع الاول میں کم از کم ایک انسان
میری وجہ سے اللہ کی رحمت محسوس کرے گا۔

آیئے اب... ذرا اپنے دل میں اتر کر دیکھتے ہیں

اپنی موجودہ زندگی... اور... رسول اللہ ﷺ کا اسوہ حسنہ

دونوں کو ایک ساتھ رکھتے ہیں، اور اپنے آپ سے پوچھتے ہیں

میری کون سی عادت رسول اللہ ﷺ کی سنت سے سب سے زیادہ دور ہے؟

غصہ؟ جھوٹ؟ غیبت؟ حرص؟ بدگمانی؟ نماز میں سستی؟ قرآن سے دوری؟

والدین سے سختی؟ گھر والوں سے بے اعتنائی؟ کسی کا حق؟

کسی سے پرانی دشمنی؟ کسی کے لیے دل میں نفرت؟

اس کا جواب کسی کو مت بتایئے
یہ جواب... آپ اور اللہ کے درمیان رہے۔

لیکن... آج ایک فیصلہ ضرور کیجیے:

"میں اس ایک چیز کو بدلنے کی کوشش کروں گا۔"

بس ایک
کیونکہ... ایک قدم اللہ کی طرف اٹھائیں گے تو راستے کھلتے چلے جائیں گے، ان شاء اللہ!

اختتامیہ

پروگرام کے شروع میں سوال

کیا ہماری محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری زندگی میں نظر آتی ہے؟

پروگرام کے اختتام پر سوال

اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آج ہماری زندگی دیکھیں...

تو کیا وہ ہماری زندگی میں اپنا اسوہ پہچان لیں گے؟

اگر جواب "ہاں" میں ہے...

تو اللہ کا شکر ادا کریں۔

اور اگر جواب میں جھجک ہے...

تو...

یہ مایوسی کی بات نہیں۔

یہ...

واپسی کی دعوت ہے۔

یااللہ! ہم رسول اللہ ﷺ سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں... ہماری محبت کو سچا بنا۔

یااللہ! ہمیں رسول اللہ ﷺ کے اسوہ کا صحیح فہم عطا فرما... ہمیں اس پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔

یااللہ! قرآن ہمارے گھروں میں ہے... اسے ہمارے دلوں میں اتار دے۔

قرآن ہماری زبانوں پر ہے... اسے ہمارے اخلاق میں اتار دے۔

ہمارے اخلاق اور معاملات کی اصلاح فرما۔

ہمیں معاشرے کے لیے خیر اور انسانیت کے لیے رحمت بنا۔

یااللہ ہمیں ایسا بنادے کہ ہمیں دیکھ کر لوگوں کو محمد ﷺ کی یاد آئے۔